رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۰۹۲

کتاب نما

جلد ۳ | مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی | نمبر ۲

نقش و نگار چھپ گئی

شاعرِ انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی کی پُر کیف نظموں کا مجموعہ

٭ قیمت غیر مجلد عہ۔ مجلد عار۔ ملنے کا پتہ مکتبہ جامعہ دہلی ٭

جناب شبیر حسن خاں صاحب جوش ملیح آبادی کا نام نامی محتاجِ تعارف نہیں۔ ہر صاحبِ ذوق اُن کے کمال کا معترف اور خصوصیات کا مداح ہے۔ حضرت جوش کو فطرتاً شاعری ودیعت ہوئی ہے۔ نشو و نما بھی اسی ماحول میں ہوئی۔ باپ شاعر، دادا شاعر۔ اس کے علاوہ آپ کے بچپن میں لکھنؤ میں گھر گھر شعر و ادب کا چرچا تھا۔ چنانچہ ۹ ہی سال کی عمر سے جوش صاحب نے شعر کہنا شروع کر دیا۔ جناب عزیز لکھنوی سے اصلاح بھی لیا کرتے تھے۔ مگر دورِ استادی و شاگردی کی مدت صرف چار ہی سال رہی۔

لکھنؤ میں غزل گوئی کا دور دورہ تھا۔ مگر جوش صاحب نے بہت جلد نظم کا علیحدہ راستہ اختیار کر لیا اور بہت اچھا ہوا۔ اسی وجہ سے کہ آج کل نظم میں جو کمال انھوں نے پیدا کیا ہے۔ غزل سرائی سے کبھی اُن کو یہ بات حاصل نہ ہوتی۔

آپ اُن کی نظموں میں ایک مخصوص انفرادیت پائیے گا۔ اور اشعار میں شعری حقیقت نظر آئے گی جو ان کی مقبولیت اور کامیابی کی یہی وجہ ہے۔ اُن کا طرزِ بیان۔ خوش نظم تسلسل واقعات۔ لطیف ترین احساسات۔ یہ وہ خوبیاں ہیں کہ بغیر اعترافِ کمال کے کوئی شخص گذر نہیں سکتا۔ مناظر کی تصویر کشی۔ جذبات کی عکاسی۔ مضامین کی تلاش۔ نادر اور عجیب تشبیہات، شگفتہ زبان، اچھوتا طرزِ بیان۔ غرض یہ تمام اوصاف جوش کے یہاں بدرجۂ اتم پائے جاتے ہیں۔

یہی نہیں کہ جوش کے یہاں لذتِ شباب کے کوائف، رنگین و جمیل تذکرے حسن و شباب کے افسانے ہیں بلکہ اگر ایک طرف ان کے یہاں یہ تمام چیزیں آپ پائیں گے تو دوسری طرف آپ یہ بھی محسوس کریں گے کہ ان کا دل مخلوق کے درد سے لبریز ہے۔ اور اُن کا قلم نہایت مؤثر پیرایہ میں اس کی ترجمانی کرتا ہے۔ رندی و آزادی مسلک ضرور ہے مگر زندگی کے اہم فرائض سے غفلت اُن کو پسند نہیں۔ ملک اور قوم کی پستی وہ گوارا نہیں کرتے۔ ابنائے وطن کا افلاس انھیں پریشان کر دیتا ہے۔

ہمارے ادب میں غزلیات اور قصائد کا ذخیرہ تو بہت کافی تھا۔ اس وقت بھی غزل کہنے والے ایک سے ایک باکمال موجود ہیں۔ مگر نظم کی طرف بہت کم لوگوں نے قدم اُٹھایا۔ یہی چیز ایسی تھی جس کے بغیر ہم اپنے ادب کو دوسری زبانوں کے ادب کے سامنے نہ لا سکتے تھے۔ ہماری اس کم مائیگی کو حضرت جوش کی ذاتِ گرامی نے اپنی بے مثل نظموں کے ذخیرے سے پورا کر دیا۔ اور آج ہم بقول پنڈت برج موہن دتاتریہ صاحب کیفی یہ کہہ سکتے ہیں کہ "جوش کی شاعری نے ہمیں اس قابل بنا دیا کہ آنکھیں نیچی کئے بغیر اپنی شاعری کو دنیا کی ترقی یافتہ شاعری کے مقابلے میں رکھ سکتے ہیں۔"

جنگل کی شہزادی، کون اُٹھا ہے شرماتا۔ گنگا کے گھاٹ پر، کوہستانِ دکن کی عورتیں۔ جامن والیاں، انگیٹھی، بہن کی یاد۔ ان نظموں کا کہیں کہیں سے انتخاب پیش ہے اس سے آپ شاعر کی رنگینیٔ بیان، رفعتِ خیالات، قدرتِ زبان کا اندازہ فرمائیے، مفلسوں کی عید، ٹھنڈی انگلیاں، یہ کھلونا، پڑھنے کے بعد شاعر کے دل میں جو درد ہے اس کا پتہ چلتا ہے اور قلب کو متاثر کئے بغیر نہیں رہتا۔

نقش و نگار چھ سات ابواب پر مشتمل ہے۔ اور ہر باب بلند پایہ اور عجیب و غریب نظموں کا حامل ہے۔ اس سے پہلے ۱۹۲۱ء میں حضرت جوش کا ایک مجموعہ "روحِ ادب" کے نام سے شائع ہوا تھا جو اب تقریباً نایاب ہے۔ اب بیس برس بعد پہلی مرتبہ "نقش و نگار" اپنے اندر ایک بے شمار خوبیوں کا خزانہ لے کر شائع ہوا ہے۔

طباعت کتابت نہایت خوشنما، نہایت نفیس خوبصورت جلد منقش و رنگین سرورق اور دو سو صفحے کی ضخامت، (کلام کا انتخاب صفحہ ۵ پر دیکھیے۔)

میدان عمل

ملک کے مشہور و معروف ادیب منشی پریم چند کا بے نظیر ناول جو ان کے تمام پچھلے کارناموں پر بھاری ہے۔ میدان عمل میں ملک کی موجودہ بیدار اور بے چین روح کی ایک جھلک ہے۔ اس ناول کے افراد کوئی خیالی شخص نہیں بلکہ ہوتے جاگتے ہیں۔ اگر تنگی ہوتی ہو تو یہی کہ ایسی نظیر دنیا کی تاریخ میں ڈھونڈھنے سے نہیں ملتی اور اگر بعض کنبے ، با مجبوری دکھایا جاتا ہو تو ایسا کہ شیطان بھی بازی ہار جائے۔ میدان عمل میں اس دور کے وہ زندہ انسان ہیں جن سے نیکی اور بدی رہنمائی اور بے راہ روی دونوں ممکن ہیں وہ محبت کرنے اور محبت کی آگ میں اپنا سب کچھ جلا کر خاکستر کر دینے کے اہل ہیں ان کے ہاتھوں میں ہندوستان کا مستقبل ہے ان کے کاندھوں پر کروڑوں انسانوں کی فلاکت اور جہالت کا بار۔

اپنے اشخاص کی زندگی کی داستان ہر جب دل پر ضاپسند کرے گا بخصوصاً اس حالت میں جب کہ منشی پریم چند کے سحر طراز قلم نے انہیں صفحۂ قرطاس پر جیتی جاگتی زندہ ہستیاں بنا دیا ہو۔

قیمت - عہ

جدید اردو شاعری

حصہ اول میں شعر کی ماہیت ، تعریف و تقسیم ۔ اردو شاعری کی صنفیں۔

حصہ دوم میں انقلاب سے پہلے کی شاعری تنزل کے اسباب انقلاب کے اثرات جدید شاعری کے معمار جدید شاعری کی پیدائش کا زمانہ ۔

حصہ سوم میں عصر اصلاح ، درمیانی زمانہ اور عصر حاضر اور ان زمانوں کے شعراء جدید کے مفید معلومات سے لبریز تذکرے شعرائے مستقبل اور دوسرے مفید مقالات ۔ از جناب عبد القادر سروری صاحب ایم اے لیکچرار عثمانیہ کالج دکن ۔ متعدد فوٹو ۔ قیمت ہے

تاریخ نظم و نثر اردو

زبان اور اس کی اصل ، ادب اردو کی ترقی کے ابتدائی دور ، اردو شاعری کے عام خصوصیات ، قدیم شعرائے دکن ، اساتذۂ دہلی ، طبقۂ متقدمین ، متوسطین ، متاخرین ، اساتذۂ لکھنؤ ، مرثیہ اور مرثیہ گو ، نظیر اکبر آبادی اور شاہ نصیر دہلوی ، دربار رام پور اور حیدر آباد جدید اردو شاعری وغیرہ مختلف ابواب کے تحت بہت سے ذیلی عنوان مفید و کارآمد معلومات کا ذخیرہ ، بڑا سائز ، طباعت عمدہ ۔ قیمت صرف عہ

ترکی میں مشرق و مغرب کی کشمکش

محترمہ خالدہ ادیب خانم کے آٹھ خطبات جو انھوں نے جامعہ میں دیئے ۔ پہلے چار لکچروں میں ترکی تاریخ ، عثمانیوں کی ابتدا ۔ ان کے عروج ، ان کے زوال اور تمام جمہوریت سب پر ایک عالمانہ تبصرہ ہے ۔ ان لکچروں میں کی حکمت عملی ان کے سپہ سالاروں کی جاں نثاری ان کے اس عروج کا سبب ہوئی کہ دنیا حیران رہ گئی ، پھر زوال کا وقت آیا تو ان میں کیا کیا نقائص پیدا ہو گئے کن کن مشکلات کا انہیں سامنا کرنا پڑا اور کس طرح مغربی اقوام کی لالچ اور بدعہدیوں کا وہ شکار ہوئے ۔ پانچویں اور چھٹے لکچر میں ترکی ادب ، ان کی شاعری ، ان کے ڈرامے اور ان کے ذوق صحیح پر ایک بے انتہا دلچسپ بحث ہے ، ساتویں لکچر میں بتایا گیا ہے کہ وہاں کی عورتوں نے کس طرح مردوں کے دوش بدوش نئے تہذیب و تمدن کی تعمیر میں حصہ لیا ۔ آٹھویں لکچر میں آئندہ کی امیدوں کو پیش کیا ہے اور بتایا ہے کہ جس راہ پر ترک قوم آج گامزن ہے وہ انھیں کس منزل تک پہنچا سکتی ہے ۔ قیمت انگریزی عہ ۔ قیمت اردو عہ

دیوان غالب جرمنی

دیوان مکمل ہے جس میں مرزا کا خود نوشت مقدمہ ، غزلیات ، قصائد اور رباعیات ہیں ۔ آخر میں بیاض کے لئے نفیس حاشیہ دار سادہ اوراق شامل ہیں ۔ جلد کا رنگ سبز ، سرخ ، نیلا سائز ہے ۔ خوبصورت ملائم جلد اس پر سنہری دل فریب نقش و نگار ، اور سب سے زیادہ مرزا غالب کی لاثانی عکسی تصویر ، جرمن صنعت مندی اور کمال طباعت کا اعلیٰ نمونہ ۔ دیوان ایک خوب صورت سرخ کیس میں فروخت ہوتا ہے ۔

اور اب اس تخفیف کے بعد یہ بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ ہمارا دیوان غالب اردو کی خوب صورت کتابوں میں سب سے سستی کتاب ہے ۔ اب تک اس کے سینکڑوں ایڈیشن طبع ہوئے اور ہو رہے ہیں ۔ لیکن اس ایڈیشن کی جو شہرت آج سے دس سال قبل تھی وہی اب بھی ہے ۔

قیمت قسم اول مجلد عہ
دوم " عہ
سوم بلا جلد عہ

شمیم

مصلح اخلاق ، سبق آموز ، ظرافت آمیز عبرت خیز ، دلچسپ ناول جس میں جذبات فطری کی عکاسی ، معاشرت حاضرہ کی مصوری ، نفسیات و حسیات انسانی کی نقاشی ، تحریر کی شوخی آمیز سنجیدگی اور خیالات کی دل آویز ندرت قابل دید ہے ۔ متعدد سادہ و رنگین فوٹو (مع اضافہ ہونگے)

قیمت

چار روپے ۔ (للعہ)

ارباب نثر اردو

فورٹ ولیم کالج کے اردو نثر نویسوں کا تحقیقی و تنقیدی تذکرہ

از سید محمد صاحب قادری ۔

قیمت ...... عہ

ترجمان القرآن

مولانا ابو الکلام آزاد کی وہ تصنیف جس کا برسوں سے انتظار تھا پہلی جلد ساڑھے پانچ سو صفحوں پر شائع ہوئی ہے جس کے ٹکڑوں پر مقدمہ وغیرہ ہے ۱۰۴ صفحات پر سورۂ فاتحہ کی تفسیر جو قرآن کے مقاصد و مطالب کے لئے مقدمہ تفسیر کا کام دیتی ہے اس کے بعد سورۂ انعام تک ، ۷ پاروں کا تشریحی ترجمہ ہے ۔

دوسری جلد میں سورۂ اعراف سے سورۂ مومنون تک کا ترجمہ ہے اور جو اہم مباحث پہلی جلد میں بخیال اختصار چھوٹ گئے تھے ۔ وہ بھی اس میں آ گئے ہیں ۔ یہ تشریحی ترجمہ ہی نہیں بلکہ جا بجا تفسیر ہے ۔

قیمت

جلد اول سات روپے (عہ)
جلد دوم سات روپے آٹھ آنے

اعلان

۱۔ کتاب نما مصنفین اور ناشرین کا اخبار ہے
۲۔ ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ کو شائع ہوتا ہے
۳۔ سالانہ قیمت صرف ۸ر ہے

کتاب نما

ناشرینِ اردو

خوشی کی بات ہے کہ پچھلے دو تین سال سے ناشرینِ اردو میں زندگی کے آثار پیدا ہیں۔ عالمگیر کساد بازاری کے باوجود اردو کے تاجرانِ کتب حیرت انگیز طور پر اپنے کاروبار کو بڑھا رہے ہیں۔ کم از کم دو ڈھائی سو قابلِ ذکر اور لائقِ مطالعہ کتابیں چھپ چکی ہیں۔ اور کئی ایسے رسالوں کا اجرا ہوا ہے جو ہندوستان کی کسی زبان کے لئے بھی باعثِ فخر ہو سکتے ہیں۔

پنجاب کے مشہور تاجرِ کتب شیخ مبارک علی صاحب نے اپنی دکان کا نقشہ ہی بدل دیا ہے۔ اور اب یہ جگہ ایسی ہو گئی ہے کہ شائقینِ ادب کا مرکز بن سکتی ہے۔ حال ہی میں انھوں نے کئی قابلِ ذکر کتابیں شائع کی ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ مقبول کتاب مولانا ابوالکلام آزاد کا ترجمان القرآن جلد دوم ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ مولانا ظفر علی خاں کا مجموعہ کلام بہارستان زیرِ طبع ہے جو آخر اکتوبر تک شائع ہو جائے گا۔

دار الاشاعت پنجاب لاہور کے روحِ رواں سید حمید علی صاحب بی۔ اے اور سید امتیاز علی صاحب تاج کے ذوقِ سلیم نے ہمیشہ اردو کتابوں کا کام کرنے والوں کی رہنمائی فرمائی ہے۔ نیرنگ، الحمرا اور دار الاشاعت کی لاتعداد کتابیں اس بات کا بیّن ثبوت ہیں۔ اب امتیاز صاحب اپنے مزاحیہ مضامین کا مجموعہ چچا چھکن کے نام سے عنقریب ملک میں پیش کرنے والے ہیں۔ یقین ہے کہ یہ چیز بھی ہر لحاظ سے دار الاشاعت پنجاب کے معیار کو قائم رکھے گی۔

پچھلے مہینے لاہور میں دو نئے اداروں کا آغاز ہوا ہے۔ ایک کتب خانہ طلوعِ اسلام اور دوسرا مکتبہ پنجاب۔ اول الذکر نے علامہ اقبال کے اردو کلام کا تیسرا مجموعہ ضربِ کلیم شائع کر کے اچھی شہرت حاصل کر لی ہے۔ آخر الذکر مکتبہ پنجاب لاہور۔ پنجاب، صوبہ سرحد اور کشمیر میں مکتبہ جامعہ کی کتابوں کی نشر و اشاعت کا کام کر رہا ہے۔

ان اداروں کے علاوہ لاہور کے کئی نئے اور پرانے تجارتی کتب خانوں کی کارگزاریوں کی تفصیلات بھی ہمیں موصول ہوئی ہیں جن کے متعلق انشاء اللہ پھر کبھی لکھا جائے گا۔

دہلی میں حالی پبلشنگ ہاؤس نے اپنا کام بہت اچھے انداز سے شروع کیا ہے۔ مسدسِ حالی صدی ایڈیشن کے بعد کئی اچھی کتابیں شائع کر چکے ہیں۔

صدیق بک ڈپو، لکھنؤ۔ کتابستان، الہ آباد اور مکتبہ ابراہیمیہ، حیدر آباد دکن بھی ایسی ترقی کر رہے ہیں کہ خدا انہیں نظرِ بد سے بچائے۔

جامعہ عثمانیہ کے دار الترجمہ، انجمن ترقی اردو، اورنگ آباد اور دار المصنفین اعظم گڑھ کی کارگزاریوں کا اس مختصر جگہ میں نامکمل ذکر کرنا کچھ زیادہ مناسب نہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ ان اداروں کے بارے میں مفصل طور پر بہت جلد لکھیں گے تاکہ ہمارے ملک کا وہ بدقسمت طبقہ جو ہر وقت اپنے زوال اور جہالت کا رونا روتا رہتا ہے دیکھے اور جانے کہ ان کی پستی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ وہ اپنی خوبیوں سے واقف نہیں۔

شعبۂ جلد سازی

کچھ عرصہ ہوا ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ اپنی مطبوعات بالعموم مجلد شائع کریں گے چنانچہ میدانِ عمل، شعلۂ طور، نقش و نگار، پستالوزی، تاریخِ فلسفۂ اسلام، اور جاپان وغیرہ مجلد ہی شائع کی گئی ہیں۔ لیکن اس جلد سازی کے سلسلے میں ہمیں بعض ایسی تکالیف پہنچیں جن کا تدارک صرف اس صورت میں ممکن تھا کہ ہم خود اپنے انتظام میں ایک کارخانۂ جلد سازی کھولیں تاکہ سب کام عمدہ اور وقت پر اپنی نگرانی میں کرا سکیں۔ شکر ہے کہ یکم ستمبر سے ہم نے اس کی بھی ابتدا کر دی ہے۔ یہ شعبہ باہر کے کام بھی کرے گا۔ اور انشاء اللہ حسبِ گنجائش ہم اسے ترقی بھی دیتے رہیں گے۔ اربابِ ضرورت اس جانب بھی توجہ فرمائیں۔ شکریہ۔

مکتبہ جامعہ میں انگریزی کتابوں کا انتظام

الحمد للہ کہ ہم اپنی کوششوں میں امیدوں سے زیادہ کامیاب ہو رہے ہیں۔ اردو کتابوں کی تجارت میں مکتبہ جامعہ جس منزل پر پہنچ چکا ہے اسے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ اب یکم ستمبر ۳۶ء سے انگریزی کتابوں کا کاروبار بھی نہایت اچھے انتظامات کے ساتھ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس شعبے کے لئے بھی ایک بہت زیادہ تجربہ کار اور مخلص کارکن کی خدمات حاصل ہو گئی ہیں۔ اور پہلے ہفتے میں بعض ہمدردوں اور کرم فرماؤں نے کم و بیش دس ہزار روپے کے آرڈر ملنے کی امید دلائی ہے۔

اپنے ناظرین سے بھی درخواست ہے کہ آئندہ جب آپ کو کسی انگریزی کتاب کی ضرورت ہو تو کسی اور کو فرمائش بھیجنے سے پہلے مکتبہ جامعہ سے دریافت فرمائیے انشاء اللہ تعمیلِ ارشاد جلد ہو گی۔ بالفرض کتاب ہمارے پاس موجود نہ ہوئی اور دنیا میں کسی جگہ بھی تلاش سے مل سکی تو منگا کر بالضرور حاضر کر دی جائے گی۔ آپ کا اس میں کوئی نقصان نہیں اور مکتبہ جامعہ کا یہ شعبہ بہت آسانی سے خاطر خواہ ترقی کر جائے گا۔

ایجنسی دیجئے

اس شعبے کو ترقی دینے کی پہلی صورت یہ ہے کہ وہ حضرات جن کے پاس اپنی تصنیف کی ہوئی یا شائع کی ہوئی انگریزی کی کتابیں ہوں۔ مکتبہ جامعہ کو ایجنسی مرحمت فرمائیں۔ جو ذرائع اشتہارات ہمارے پاس ہیں اور جتنے وسیع حلقے کی ہمدردی الحمد للہ ہمیں حاصل ہے۔ اس کی بنا پر ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی سرپرستی کے سبب ہم بھی آپ کی کافی خدمت کر سکیں گے۔ انشاء اللہ۔

دو اچھی کتابیں

اس مہینے میں بہت سی کتابیں موصول ہوئی ہیں۔ ان میں دو خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں ایک فلسفۂ برگساں اور دوسری جذبِ حق۔ ایک مختصر تبصرہ کتاب نما کے آخری صفحے پر ملاحظہ کیجئے۔ اس جگہ ہم ان کے ناشرین مکتبہ ابراہیمیہ اور ٹریننگ کالج حیدر آباد سے صرف استدعا کرنا چاہتے ہیں کہ دونوں کی قیمتیں غیر معمولی طور پر زیادہ ہیں۔ ابھی ایسی گراں قیمت کتابیں جب بھی نظر سے گذرتی ہیں تو بعض دفعہ دیکھ کر پہلا خیال یہی ہوتا ہے کہ اگر یہ ذرا سستی ہوتیں تو بلا امتیاز غریب اور امیر ہر طبقے کے لوگ ان سے فائدہ اٹھا سکتے تھے۔

فلسفۂ برگساں مجلد نہیں ہے سائز ۲۶×۲۰ کے صرف ۱۶۴ صفحے کی کتاب ہے اور قیمت ۴ر ہے۔ ہمارے خیال میں اسے زیادہ سے زیادہ ۱ر میں فروخت ہونا چاہیے۔

جذبِ حق ۴۰۰ صفحے پر مشتمل ہے چند نقشے اور تصویریں بھی ہیں اور مجلد ہے لیکن اس کے باوجود ۸ر بہت زیادہ ہیں۔ کیا یہ معزز ادارے از راہِ کرم اپنی مقرر کردہ قیمتوں پر نظرِ ثانی فرمائیں گے

غالب ۔ قیمت ۳ر

از

جناب غلام رسول صاحب مہر بی اے

یہ کتاب حال ہی میں شائع ہوئی ہے۔ جناب سالک صاحب مدیر "انقلاب" نے اس پر تقریب لکھی ہے۔ جس کا کچھ حصہ ہدیہ ناظرین ہے

سوانح عمری کی دو قسمیں قرار پائیں۔ اول سوانح عمری، دوم خود نوشت سوانح عمری۔ سوانح عمری تو وہ ہے جسے صاحب سوانح کا کوئی دوست آشنا یا عقیدت مند لکھے اور خود نوشت سوانح عمری وہ ہے جسے صاحب سوانح خود ہی لکھتا چلا جائے۔

استناد کے اعتبار سے دوسری قسم زیادہ بہتر سمجھی جاتی ہے۔ لیکن ماہر نفسیات اس پر مطمئن نہیں ہوتا اس لئے کہ ممکن ہے صاحب سوانح بعض مصالح سے بعض ایسے واقعات حذف کر گیا ہو جن کا جمہور کے سامنے آجانا بے ضرر ہی تھا۔ اپنی ذاتی کمزوریوں کو من و عن بیان کر دینا بے حد دشوار ہے۔ اور "پیپیز" اور "ٹالسٹائی" اور گاندھی نے اپنی خود نوشت عمر نامہ میں اپنی کمزوریوں کا جو حال لکھا ہے اس پر بھی نقاد نفسیات کو پورا اطمینان نہیں ہوتا۔

مہر صاحب نے سوانح عمری کی ایک تیسری قسم ایجاد کی ہے کہ صاحب سوانح کے کلام نظم و نثر اور اس کی نجی تحریروں سے اس کے حالات زندگی فراہم کئے ہیں۔ جن کی صداقت سے کوئی دوسرا شخص تو درکنار خود صاحب سوانح بھی انکار نہیں کر سکتا۔ اور یہ ایک ایسا مرحلہ ہے جس سے بڑھ کر تصور میں نہیں آسکتا۔ اب اس کا فیصلہ خود کر لیجئے کہ مہر صاحب کہاں تک بامراد ثابت ہوئے۔ بہرحال یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اگر مرزا غالب ایسے اچھے اور جامع رقعات نہ لکھ جاتے تو مہر صاحب سوانح نگاری میں اتنے زیادہ کامیاب نہ ہوتے۔ لیکن مہر صاحب کو شرف یہ ہے کہ انہوں نے اس مواد سے وہ فائدہ اٹھایا جس کی توفیق مرزا کے عقیدت مندوں میں سے کسی کو بھی نہ ہوئی تھی۔ یہاں تک کہ خواجہ حالی مرحوم بھی صحبت اور واقفیت کے باوجود اس سے پورا استفادہ نہ کر سکے۔ مہر صاحب کی یہ کتاب پڑھنے سے وہ تمنا کہ کاش ہم مرزا غالب کے عہد میں ہوتے بہت بڑی حد تک پوری ہو جاتی ہے۔ اس لئے کہ ہمیں غالب رقعہ نگار اور شاعر اور انسان غالب، کے متعلق اتنی باتیں تحقیقی طور پر معلوم ہو گئی ہیں کہ شاید غالب کی صحبت و معاصرت میں بھی معلوم نہ ہو سکتیں۔

مہر صاحب میں دو خوبیاں بیک وقت جمع ہو گئی ہیں کہ وہ ادب کائنات کا نہایت بلند اور سلجھا ہوا ذوق بھی رکھتے ہیں۔ اور تحقیق و تفتیش کے معاملے میں بھی انتہا درجے کے محتاط ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ اس کتاب کا انداز تحریر بے تکلف اور بے تکان اور دلنشین بھی ہے اور واقعات کی صحت بھی مواد حاصلہ کے اعتبار سے قابل استناد ہے۔

ابن سعود

از

ابو المکارم فیض محمد صاحب صدیقی ۔ بی اے

۲۲×۳۰ سائز کے تقریباً ۲۰۰ صفحے کی کتاب ہے۔ مجلد ہے اور رنگین جیکٹ کی خوشنما طباعت ہے قیمت ۲؎ ہے جو ہمارے خیال میں زیادہ ہے ناظرین مکتبہ جامعہ دہلی سے طلب فرما سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل عبارت مصنف کے عرض حال سے لی گئی ہے اس کے مطالعہ سے آپ کو اس کتاب کے متعلق ایک مختصر اندازہ ہو جائے گا۔

چاہئے کچھ کہیے، اتنا ضرور ہے کہ ابن سعود کی زندگی، زندگی کے نشیب و فراز، بہادری کے کارناموں اور اسلامی انصاف عدل گستری کا ایک دلکش مرقع ہے۔ ایک شخص عرب کی سرزمین میں ایک ایسے گھرانے میں پیدا ہوتا ہے جس میں کبھی بادشاہت ہاتھ باندھے کھڑی تھی اور جو اب مرور زمانہ سے افلاس اور تنگدستی کا نمونہ بن گیا۔ نہ کھانے کو کھانا اور نہ رہنے کو ٹھکانا۔ اس کی ابتدائی زندگی عرب کے ریگستانوں میں وحشی بدوؤں کے ساتھ گذرتی ہے۔ چند روز کے لئے وہ ایک بندرگاہ پر آتا ہے۔ وہاں اس کے خیالات پلٹا کھاتے ہیں کھوئی ہوئی سلطنت کو حاصل کرنے اور عرب کو آزاد کرانے کا خیال اس کے دل میں موجزن ہوتا ہے۔ چند آدمیوں کے ساتھ وہ نجد کے دار الخلافہ ریاض پر قبضہ جمانے کے لئے روانہ ہوتا ہے لوگ اس پر ہنستے ہیں۔ اس کا مضحکہ اڑاتے ہیں لیکن وہ ان کی کچھ پرواہ نہیں کرتا اللہ کا نام لے کر اور اس پر کامل بھروسہ کر کے حقیر ساز و سامان کے ساتھ اپنے چند ہم خیالوں کے ہمراہ ریاض پہنچتا اور صرف چند آدمیوں سے اس بڑے شہر پر قبضہ کرتا ہے۔ اس کے بعد اس کے ہاتھوں اس کے خاندانی دشمن رشیدیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ چند سال کے اندر اندر وہ عرب کے وسطی حصہ یعنی نجد کا سلطان بن جاتا ہے پھر اپنے کو غیر ملکی جوئے سے آزاد کرا کر حجاز کی طرف بڑھ کر حسین جیسے بااثر شخص کو نکال باہر کر کے ارض مقدس سے بدعنوانیوں اور ریاکاریوں کا استیصال کرتا ہے۔ جاہل وحشی بدوؤں کو تعلیم و تربیت کے ذریعے انسان بناتا ہے۔ سارے ملک میں امن و امان پیدا کرتا ہے عوام سے قرآن و حدیث کی سختی سے پابندی کراتا ہے۔ غرض ایک ایسے ملک کو جو صدیوں سے گوشہ گمنامی میں خاموش پڑا سو رہا تھا۔ جگا کر متمدن ممالک کی صف میں لا کر کھڑا کرتا ہے۔ اگر حالات یہ ہیں تو ایسے شخص کو بے دین، ایمان فروش اور نااہل کہنا کیا انصاف کا خون نہیں؟

جوش کے کلام کا کچھ انتخاب

انتخاب

پروگرام

اے گلشن اگر جنت کو تو ڈھونڈھنا چاہے — وہ تجھ کو ہر حلقۂ عرفاں میں ملے گا
اور صبح کو وہ ناظر نظارۂ قدرت ... — طرف چمن و صحن بیاباں میں ملے گا
اور دن کو وہ سرگشتۂ اسرار و معانی — شہر ہنر و کوچۂ ادیباں میں ملے گا
اور شام کو وہ مرد خدا رند خرابات — رحمت کدۂ بادہ فروشاں میں ملے گا
اور رات کو وہ خلوتی کاکل و رخسار — بزم طرب و کوچۂ خوباں میں ملے گا
اور صبح کو گاڑی میں پھر تو وہ بندۂ مجبور — مردہ کی طرح کلبۂ احزاں میں ملے گا

جنگل کی شہزادی کے کچھ اشعار

پیوست ہے جو دل میں وہ تیر کھینچتا ہوں — اک ریل کے سفر کی تصویر کھینچتا ہوں
کچھ تازہ شعر پڑھتا مسرور جا رہا تھا — اجمیر کی طرف سے جے پور جا رہا تھا
تیزی سے جنگلوں میں یوں ریل جا رہی تھی — بیلی ستار ہنا گویا بجا رہی تھی
خورشید چھپ رہا تھا رنگین پہاڑیوں میں — طاؤس پر سمیٹے بیٹھے تھے جھاڑیوں میں
کچھ دور پر تھا پانی سوجیں رکی ہوئی تھیں — تالاب کے کنارے شاخیں جھکی ہوئی تھیں
زہرہ فریب گل رخ، کافر دراز مژگاں — سیمیں بدن پری رخ، نوخیز حشر ساماں
خوش چشم، خوب صورت، خوش وضع، ماہ پیکر — نازک بدن، شکر لب، شیریں ادا، فسوں گر
آہو نگاہ، حوروش، گلگوں، بہشت سیما — یاقوت لب، صدف گوں، شیریں، بلند بالا
غارت گر تجلی، خوں ریز، دشمن جاں — پروردۂ مناظر، دوشیزۂ بیاباں
حوریں ہزار دل سے قربان ہو گئی ہیں — رنگینیاں سمٹ کر انسان ہو گئی ہیں۔

یہ کون اٹھا ہے شرماتا

ساغر پہ سرخی بکھری ہے جادو — بھینی بھینی برس خوشبو
بانکی چتوں، ترچھے ابرو — بکھری زلفیں، بکھرے گیسو

یہ کون اٹھا ہے شرماتا

نیندوں کی لہریں لٹکاتی — جلدی کی تہ میں رکی ہکی
آنچل ڈھلکا ڈھلکی ساری — ہلکی خوشبو کی دھیمی تبدیلی

یہ کون اٹھا ہے شرماتا

ڈوبا ہوا رخ تابانی میں — اور سحر پیشانی میں
پایا تب گیر حنا بانی میں — یا چاند کا ٹکڑا پانی میں

یہ کون اٹھا ہے شرماتا

کچھ جاگی ہے کچھ سوتی ہے — ہر ہر صباحت معتبر ہو
ناشستہ رخ ہاں سوتی ہے — انگڑائی سے جزر جملہ ہو

یہ کون اٹھا ہے شرماتا

گنگا کے گھاٹ پر

بڑھاپے چہرے کی سرخی ہو کے تحریر ہے — بتا یا کون چلا آ رہا ہے دریا سے
دراز زلف میں جادو سیاہ آنکھوں میں — نسیم صبح بنارس چال شام اودھ
سیاہ زلف پہ کجلی جو ہو وہ آئی ہو — بر سبز پا ہے تو پر نقش پا گلابی ہے

کوہستان دکن کی عورت

یہ اٹھی جوانی اس بچپانی دھوپ میں — سنگ سود کی جنہیں آدمی کے دیپ میں
وہ کیا کہنا ہے کہ حسن اور حق آفتاب — پہ پر شتہ رنگ ابر پھیلے ہوئے شگفتیں شباب
چال جیسے تند چشمے، تیوریاں جیسے غزال — عارضوں میں جانتوں کا رنگ آنکھیں بے مثال
پھلیاں شانوں کی ابھری ہوئی، نبی سی کلیں — آہن و فولاد کے پٹھے، سلاخوں کی رگیں
دیکھنے قابل ہے ان کا خرقوں کا رنگ لب — کھب گئی ہے جس میں بارش کی چمکی ہو جیسے دھوپ
ان نباتوں کو وہ کی کرتی ہے جوانی، الاماں — پتھروں کا دودھ پی پی کر ہوئی ہیں جو جواں
سنگ دل کے فرش پر دنیا سلاتی ہے جنہیں — آندھیوں کے پالنے میں نیند آتی ہے جنہیں

جامن والیاں

روح شاداب ہو رہی ہے جب آگئی ہوئی — آم کے باغوں پہ ہو کالی گھٹا چھائی ہوئی

آ رہی ہیں ناز سے نوخیز جامن والیاں
انگڑائیوں میں جھنیں، چال اٹھلائی ہوئی
کیف نشے کچھ کچھ نیند میں ڈوبی ہوئی — برق کی بجلی نے کچھ کچھ ہوش میں آئی ہوئی

اوڑھنی پلکے بھرے ٹوکروں کا دست پائیں لیے — دھوپ سے بچتے ہوئے کھیتوں کی مینڈھ آئی ہوئی
دونوں ہاتھوں سے سنبھالے ہیں سروں کے ٹوکرے
ہائے انگڑائی کی صورت، آنکھ شرمائی ہوئی

پلے نازک راہ کے پانی سے بھیگے ہوئے — پنڈلیاں زردہ ہوا کی سے بہ جی کھائی ہوئی
آئے بچھی ہوئی نوخیز جامن والیاں — عاقبت اندیش جفاوؤں کی سمجھائی ہوئی
جھک اٹھا جوانوں کی نظر سے بار بار — پنگھا ہیں شہر کی گلیوں میں گھبرائی ہوئی

انگیٹھی

بچپن کی لے کے داد اس انگیٹھی اے خدا گواہ — کیا کہے تجھ پہ آج پڑی کس طرح نگاہ
تو اور خاک سرد پہ یوں مثل سوگوار — افسوس اے زمانۂ طفلی کی یادگار
وہ بچپن کا عہد وہ گل بار یاں تری — آتی ہوئی ہوا میں وہ چنگاریاں تری
وہ نرم نرم جسم وہ تیری حرارتیں — وہ ذمہ داریوں سے مبرا شرارتیں
ماؤں کی صفوں میں وہ مٹلا میزوں کی شان — دکھا ہوا وہ تخت پہ چاندی کا پاندان
شایان آذریں وہ خواتین کا شعار — شوخی کے رنگ میں بھی وہ اک نوع کا وقار
وہ دیکھیں گلوں میں لبوں پر وہ لالیاں — بجتی ہوئی وہ کانوں میں سونے کی بالیاں
وہ بوڑھیوں کے رخ پہ نشان خاک صولت کے — جوڑے وہ اونچے اونچے وہ موباف قول کے
وہ پلے بیٹھنے سے طبیعت کا انتشار — پہلو رضائیوں میں بدلتا وہ بار بار
ہلکی رضائیوں کی وہ افسانہ باریاں — اطلس کی سرخ گوٹ پہ وہ سرخ دھاریاں
وہ ایک بادشاہ کی بیٹی کا ذکر خیر — وہ دولے جنوں کے وہ پریوں کا شوق سیر
وہ مسندوں میں فرق بڑی بوڑھیوں کی ذات — وہ کائنات کی کہانی کے ساتھ ساتھ
کیوں اب بھی یاد ہیں وہ دلہن کے زمزمے — لے شیخ خواب گاہ فراغت جواب دے

بچپن کی یاد

گذرا ہوا اس طرف نگہ پہ یا رب کس کا نام — آؤ اب اس نام کا مفہوم ہے زیر نقاب
اس کے حرفوں پر نظر پڑتی ہے اک مدت کے بعد — پھر گئی آنکھوں کے نیچے عہد طفلی کی بہار
گھر کی تنہائی میں گویا کیسا پھرتا ہوں میں — دل کو یہ رہ رہ کے دھوکا ہو رہا ہے بار بار
نیم میں پھر لا پٹا ہو بکھ رہی ہیں پوریاں — پڑ رہی ہے آنکھ بکی مست ساون کی پھوار
پینگ سے کر منہ سے گاتے ہیں باغ میں — نیم کی ٹہنی بکی۔ آئی ساون کی بہار
جھولے لینے آ گیا، جگ جگ جیو بیرن مرا — رکھشا اس طوفان میں تو اٹھتی ڈوبی کہار
خود بخود بیٹھے ہیں رو رو کر ہوا آتا ہے دل — گو بچپن کچھ نہیں آئی پیچھے کی یکار
چھوڑ دو، ختلی کے لو، مجھ کو تنہا چھوڑ دو — صبر و تمکیں کا ہوا جاتا ہے دامن تار تار

کل رات کو

دہلی تھا، میری محفل کا سماں کل رات کو — مہرباں تھا وہ بت نامہرباں کل رات کو
آ رہی تھی جنبش مژگان عالم کی صدا — یوں لب گل رنگ تھا افسانہ خواں کل رات کو
چاندنی دریا، شگوفے، راگنی، مے، شراب — چھٹ پڑی تھیں بزم پر رنگینیاں کل رات کو
محفل گہرا میں تھا، ہنگامۂ رقص و سرود — آسماں پہ جنگ رہی تھیں چوڑیاں کل رات کو
ہوش کے پہلو میں تھیں ارض و سماں کی نغمتیں — حیف اک تو ہی نہ تھا اے ہمدم کل رات کو

درد انگیز کھلونا

ہاں یہی ہے وہ کھلونا اے دل آشفتہ حال — کھیلتا پھرتا ہو جس سے ایک طفل خورد سال
ہاں یہی ہے وہ کھلونا دیکھ چشم اشکبار — جس کی حسرت میں رہا ہے بچے کا دل پر بیقرار
اس کھلونے کی سبک گل کاریوں کے درمیاں — ثبت ہیں اک تیرہ قسمت باپ کی محرومیاں
اس کے آئینوں میں خفتہ ہیں دل محروم کے — اس کی تابانی میں آنسو ہیں کسی معصوم کے
کھیل وہ وقت منہ بچے! تو سما ہو سے سبکے — ہم ادھر جتنے ہنسے گئے تھے رونے چلے

یہ کھلونا

یہ کھلونا نہیں مرے معصوم — آگ ہی کو بجھ گئے دور سے تاپ
میرے ننھے سے ماہتاب نہ رو — اس لاتے تک کے مفلس باپ

محصول ڈاک معاف

ذیل میں ہم چند ایسی کتابوں کی فہرست درج کرتے ہیں۔ جن پر محصول ڈاک معاف ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ۔

(۱) فرمائش مبلغ پانچ روپے سے کم نہ ہو۔

(۲) رقم پیشگی بذریعہ منی آرڈر بھیج جائے۔

یہ علامت نشان کردہ (✽) کتابوں پر صرف بطور اکنو یسٹ نہ ٹکٹ لگے گی

فہرست کتب

		قیمت
✽ ضرب کلیم۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال کا مجموعہ کلام		عگا
✽ دیوان حضرت ثاقب لکھنوی		للعہ
✽ نقش و نگار۔ مجموعہ کلام حضرت جوش ملیح آبادی۔		عگا
✽ شعلہ طور۔ مجموعہ کلام حضرت جگر مراد آبادی		ے
✽ بادۂ مشرق۔ مجموعہ کلام حضرت ساغر نظامی		عہ
✽ میدان عمل۔ منشی پریم چند کا نیا ناول		۱۲
✽ غالب۔ مولانا غلام رسول صاحب مہر	مجلد	۱۲
✽ سلامبو۔ مولوی عنایت اللہ صاحب بی اے		ے/
✽ انقلاب روس۔ پنڈت کشن پرشاد کول		۱۲
جواہر کلیات۔ نظیر اکبرآبادی		۱۲
جو فلک۔ ترجمہ ایسٹ لن۔ مس جیسے		عہ
جواہر سخن۔ قواعد تذکیر و تانیث وغیرہ		عہ
جذبات حریت۔ سیاسی نظموں کا مجموعہ		۸
جہل مرکب ڈراما۔ انیس احمد مارہروی		۱۲
چند ڈرامے۔ نور الہی۔ محمد عمر صاحبان		۸
چوگان ہستی۔ منشی پریم چند کا ناول	مکمل	للعہ
گوشہ عافیت۔		۱۲
حجاج بن یوسف۔ جرجی زیدان کا ناول۔		عہ
حدیث ادب۔ مجموعہ کلام احسان بن دانش۔		۱۲
خلافت راشدہ۔ تاریخ الامت حصہ دوم۔ چھوٹے سائز پر۔		عہ
خلافت موحدین۔ علامہ عبدالواحد مراکشی۔		للعہ
خیالات ارونگ۔ واشنگٹن مترجمہ محمد یحیی تنہا		۸
خان جہاں لودھی۔ مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی		۱۲
خودکشی کی انجمن۔ اسٹیونسن کے افسانے۔ مترجمہ سالک صاحب		عہ
قصر ساحل۔		عہ
راجہ کا ہیرا		عہ
ہیبت ناک افسانے۔ موریس لیول۔ مترجمہ سید امتیاز علی تاج		۱۲
تائیس۔ اناطول فرانس۔ مترجمہ مولوی عنایت اللہ صاحب		۱۲
نقش فرنگ۔ قاضی عبدالغفار صاحب۔ اڈیٹر پیام حیدرآباد۔		۱۲
دیوان مخفی۔ یعنی زیب النساء کا کلام		عہ
دیوان مرزا مظہر جان جاناں		عہ
ذکری۔ مولانا ابو الکلام آزاد		۸
روح جذبات۔ حضرت اکبر حیدری کے کلام کا مجموعہ		عہ

مکتبہ جامعہ دہلی

مذہبی اور ادبی کتابوں کی دو نئی فہرستیں

پچھلے چند ماہ سے مکتبہ جامعہ کا شعبہ اشتہارات خاص مستعدی دکھا رہا ہے۔ وسط جولائی میں مختصر فہرست شائع کی، شروع اگست میں مطبوعات جامعہ کی مصور فہرست چھپی۔ آخر اگست میں مذہبی کتابوں کی فہرست تیار ہوئی اور ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ادبی کتابوں کی فہرست دوسری بار بہت کافی نظرثانی اور اضافے کے بعد چھپ کر مطبع سے آگئی ہے۔

پہلی دو فہرستیں تو تمام حضرات کو بھیجی جاچکی ہیں جنھیں کتاب نما جاتا ہے۔ آخر الذکر دو فہرستیں صرف ان ارباب ذوق کو بھیجی جائیں گی جو طلب فرمائیں گے، دونوں فہرستوں کی فہرست مضامین ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ اسے دیکھ کر آپ صحیح طور پر اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کس قدر مفید ہیں۔

ادبی کتابیں

(تقریباً ایک ہزار کتابوں کی فہرست)

۱۔ تاریخ تنقید ادب	۲۔ مقالات و انشاء
۳۔ ناول	۴۔ افسانے
۵۔ داستانیں	۶۔ ڈرامے
۷۔ نظم	۸۔ مکاتیب
۹۔ ظرافت	۱۰۔ لغت
۱۱۔ قواعد	۱۲۔ متفرقات

مذہبی کتابیں

(تقریباً پانچ سو مذہبی کتابوں کی فہرست)

۱۔ قرآن حامل	۲۔ انگریزی تراجم قرآن
۳۔ متعلقات قرآن	۴۔ تفسیر قرآن
۵۔ حدیث، روایات، اسماء الرجال	۶۔ فقہ مسائل دینیات
۷۔ کلام، اسرار شریعت، عقائد۔	۸۔ تصوف ادعیہ و عملیات
۹۔ مذاہب اسلامی۔ اختلاف عقائد	۱۰۔ تعلیمات اسلامی پر عام کتابیں
۱۱۔ سیرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۔ متفرقات

ایجنسی کی کتابیں

تسہیل العربیہ ۔ عربی سے اردو کی پہلی ڈکشنری ، سات ہزار الفاظ کے معنی ۔ عربی کے جدید لغات بھی اس میں شامل ہیں ۔ مجلد للعہ ، غیر مجلد ۔

سعیدی ڈکشنری ۔ ۲۵ ہزار مختلف زبانوں کے الفاظ کا مکمل لغت جو اردو میں مستعمل ہیں ۔ قانونی اصطلاحات ، روزمرہ کے اردو فارسی فقرے اردو کے مرادف انگریزی محاورات ، سیاسی اور اقتصادی علمی ، عدالتی ، مذہبی ، متفرق ، اصطلاحات ممالک غیر کے سکے ، بادشاہوں کے القاب ، ہندوستانی خطابات واعزازات ، اعلیٰ ڈگریاں وغیرہ وغیرہ ضخیم ۱۰۵۰ صفحے ۔ طباعت صاف ستھری کاغذ نفیس اور چکنا خوبصورت جلد ۔ قیمت للعہ

فرہنگ اصطلاحات علمیہ ۔ یہ طلبا اور مترجمین و مصنفین کے لئے بڑے کام کی اور نہایت مفید کتاب ہے جو انجمن ترقی اردو نے بڑی محنت و کاوش سے مرتب کی ہے ۔ اس میں دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ کے موضوعہ اصطلاحات بھی شامل ہیں ۔

قیمت صرف .... ے

فکر بلیغ ۔ اساتذۂ دورِ آخر کے پایۂ ناز بزرگ حضرت شاد عظیم آبادی مرحوم کی معرکۃ الآرا تصنیف ، فصاحت و بلاغت زبان اور دوسرے کار آمد مسائل ۔ اور ماہیت اردو وغیرہ پر نہایت دقیق بحثیں ، بلند مرتبہ تصنیف ۔

قیمت .... عہ

نیرنگِ خیال ۔ پکچر البم ۔ اس البم میں دنیا کے مشہور مصوروں کے شاہکار ہیں ۔ یہ رنگین تصویریں پنجاب کے مشہور اردو رسالہ نیرنگِ خیال میں چھپ چکی ہیں اور اب انھیں ایک البم کی صورت میں جمع کیا ہے ۔ ان میں سے اکثر دو رنگی اور چند سہ رنگی اور چہار رنگی بھی ہیں ۔ قیمت حصہ اول عہ ، حصہ دوم عہ

گہوارۂ تمدن ۔ دنیا کی تہذیب و شائستگی کی صورت کا مطالعہ کرتا ہے اور اس کی تصنیف کو کیا اہمیت خاص حاصل ہے ۔ از جناب نیاز فتحپوری ۔ قیمت عہ

اصلاحِ تمدن ۔ آنریبل جسٹس سر شاہ سلیمان کا وہ معرکۃ الآرا خطبہ جو ممدوح نے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس مدارس میں پڑھا نہایت مفید و کار آمد رسالہ بڑے سائز کے ۔ ۔ صفحے ۔

قیمت صرف ۸ر

مہر نیمروز ۔ کلیاتِ نثرِ غالب ۔ مرزا غالب کی مشہور تصنیف بہ تصحیح و تحشی مولانا سید اولاد حسین صاحب شاداں ۔ بلگرامی بڑا سائز ۲۰۰ صفحے ۔ قیمت صرف عہ

ہمارے ذخیرے میں اس ماہ کا اچھا اضافہ

ضربِ کلیم ۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال کا تازہ ترین اردو کلام جو کتب خانہ طلوعِ اسلام نے نہایت اہتمام سے حال ہی میں شائع کیا ہے ۔ قیمت مجلد دو روپے ... عہ

ترجمان القرآن ۔ مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر و ترجمہ قرآن کا دوسرا حصہ جس میں سورۂ مومنون تک کی تفسیر ہے ۔ فی جلد مجلد سات روپے آٹھ آنے ...... عہ

غالب ۔ از جناب غلام رسول مہر بی اے مدیر روزنامہ انقلاب لاہور ۔ غالب کی ایک مستند سوانح عمری جو خود میرزا ممدوح کے کلام نظم و نثر سے ماخوذ ہے ۔ عہ

انقلابِ روس ۔ کشن پرشاد صاحب کول کی تصنیف ، جسے ہندوستانی اکاڈمی الہ آباد نے شائع کیا ہے ۔ اردو میں اس انداز کی ایک کتاب ہے ۔ قیمت ...... عہ

ادبی کام ۔ یہ کتاب جمعیت کتب ایجنسی نے شائع کی ہے اور کشیدہ کاری وغیرہ سینے کی دوسری کتابوں کی ایک کڑی ہے مستورات کے خاص ذوق کی چیز ہے ۔ قیمت عہ

سوزن ستاروں کا کام ۔ یہ کتاب بھی جمعیت کتب ایجنسی نے شائع کی ہے اور مثل ادبی کام کے یہ بھی اسی قابل قدر سلسلے سے متعلق ہے ۔ قیمت دو روپے ...... عہ

سیرۃ النبی جلد پنجم علامہ سید سلیمان ندوی اس جلد کا موضوع عبادات ہے پہلے عبادات کی حقیقت اور اسکے اقسام کا بیان ہے اسکے بعد ان پر بعض اور مضامین قرآن کی روشنی میں سمجھائے ہیں ۔ قیمت للعہ

عرب کی موجودہ حکومتیں ۔ از شاہ معین الدین صاحب عرب کی تمام قابل ذکر حکومتوں ، نجد ، حجاز ، بحرین ، کویت عراق ، فلسطین و شام وغیرہ کے مختصر اور جامع حالات عہ

مختصر تاریخ ہند مولانا سید ابو ظفر صاحب ندوی رفیق دار المصنفین کی لکھی ہوئی تاریخ جو مدرسوں اور مکتبوں کی طالبعلموں کے لئے موزوں ہے ۔ ابتدائے سلطنت مغلیہ کے خاتمہ تک عہ

قدیم اسلامی درسگاہیں ۔ ہندوستان کی قدیم اسلامی درسگاہوں پر مولوی ابو الحسنات صاحب ندوی کا ایک مضمون معارف میں مسلسل شائع ہوا تھا یہ ان ہی مضامین کا مجموعہ ہے ۔ ۱۲ر

سلامبو ۔ مولوی عنایت اللہ صاحب بی اے ۔ سابق ناظم دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ کا تازہ کارنامہ ۔ دنیا کے ایک مشہور ناول کا سلیس اردو ترجمہ ۔ قیمت ۳ ر

مناقب عارفین ۔ حضرت شمس الدین افلاکی رحمۃ اللہ علیہ نے جو مولانا روم کی خدمت میں رہ چکے ہیں سنہ ... میں یہ کتاب لکھی ان کے خاندانی حالات پر لکھی تھی اب ترجمہ کیا ہے ۔ قیمت مجلد ... عہ

بیکاری ۔ محترمہ رقیہ ریحانہ صاحبہ کی دو پُر درد کہانیاں جنھیں پڑھ کر دل پر زبردست اثر ہوتا ہے ۔ بچوں کے پڑھنے کی چیز ہے ۔ قیمت ۳ر

شانج نبات ۔ جناب حاسب باہلی کے کلام کا مجموعہ دلکش جس میں نظمیں ، غزلیں اور رباعیاں وغیرہ ہیں ۔ خوبصورت جلد اور شروع میں جناب جمشید علی خاں صاحب نیر باغپتی کا مقدمہ عہ

زاد راہ ۔ منشی پریم چند کا ناول جو ملک پبلشنگ ہاؤس نے شائع کیا ہے ۔ طباعت وغیرہ سب اچھی ۔ جلد معمولی

قیمت صرف .... عہ

عقیدۂ اعجازِ قرآن کی تاریخ ۔ ڈاکٹر عبد العلیم صاحب بی اے آنرز ، پی ایچ ڈی کا مقالہ جو اردو اکاڈمی کے اجلاس میں موصوف نے پڑھا تھا ۔ قیمت پانچ آنے ۵ر

کسان کے مطالبات ۔ چودھری مختار سنگھ صاحب کی نئی کتاب جسے پڑھ کر بآسانی اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس وقت کسانوں کی شدید ضروریات کیا ہیں ؟ قیمت ۲ر

تمدنِ عشق ۔ از ابو ظفر عبد الواحد صاحب ایم اے و محمد عطاء الرحمن صاحب بی اے جس میں تاریخ وسین کی ابتدائے نشو و نما ، ارتقا اور تمدن کے مدارج کو پیش کیا ہے ۔ مجلد عہ

فلسفۂ برگساں ۔ امیر حسن الدین صاحب ۔ شائع کردہ مکتبہ ابراہیمیہ ۔ اس کتاب میں برگساں کے فلسفہ کا ایک سرسری خاکہ ہے ۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے ...... عہ

نپولین بوناپارٹ ۔ فاروق علی خاں صاحب کی کتاب جو نپولین اعظم کی ایک مختصر سوانح عمری ہے ۔ طلبا کے عام مطالعے کے لئے موزوں ہے ۔ قیمت آٹھ آنے ... ۸ر

برتھ کنٹرول ۔ از حکیم محمد علی قریشی صاحب ۔ اس کتاب میں برتھ کنٹرول کی ضرورت و اہمیت کو فنی و معاشرتی نقطۂ نظر سے تحریر کیا ہے ۔ قیمت بارہ آنے ۱۲ر

تربیتِ جنسی ۔ حکیم محمد علی قریشی صاحب کی تصنیف جس میں نوجوانوں کی جنسی پیچیدگیاں پیش کی گئی ہیں ۔

قیمت .... عہ

اردو میں ڈراما نگاری ۔ ڈراما نگاری اور اس کی تاریخ پر ایک قابل قدر تصنیف ۔ از سید بادشاہ حسین صاحب حیدرآبادی ۔ قیمت مجلد ...... عہ

دیوانِ حکیم فرخی سیستانی ۔ دیوان کا انتخاب جو پنجاب یونیورسٹی کے نصاب منشی فاضل میں داخل ہے ۔ چھوٹے سائز کے ۱۴۰ صفحے اور قیمت صرف بارہ آنے ۱۲ر

یادگارِ وارث ۔ وارث شاہ کے شاعرانہ کلام پر ایک تنقیدی نظر ، مصنف پروفیسر رضا محمد صاحب ایم اے بی ٹی ۔ قیمت دو روپے .... عہ

ہنیا اور دوسرے افسانے ۔ مجنوں گورکھپوری کے افسانوں کا نیا مجموعہ ، اردو افسانہ نگاری کی دنیا میں قابل قدر اضافہ ۔ قیمت بارہ آنے ۱۲ر

ناٹک ساگر ۔ نور الٰہی و محمد عمر صاحبان کی مشہور و معروف کتاب کے دو باب جن میں تاریخ ڈراما ممالک ہند و ایران جو نصاب آنرز ان اردو میں شامل ہے ۔ قیمت ایک روپیہ

جامع الادب ۔ انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے آداب ، اخلاق اور روز مرہ کام کرنے والی مفید مطلب باتیں ۔ نہایت مفید کتاب ہے ۔ قیمت ۱۲ر